

# اگر م چاہتے ہیں کہ ماری توقعات باآور ہوں اور ان کے نتائج م گیر ثابت ہوں تو میں پیشگی طور پر ایک پرامن مستحکم اور محفوظ بحری ماحول اس خطے میں بحال کرنا وگا: وزیر دفاع محترم نرملا سیتا رمن

Posted On: 01 NOV 2017 5:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی، یکم نومبر 2017 ، ’گوا میری ٹائم کانکلیو‘ یعنی گوا کا بحری اجتماع (جی ایم سی) کا افتتاح آئی این ایس منڈووی کے ترنگ آڈیٹوریم واقع گوا میں وزیر دفاع محترمہ نرملا سیتا رمن کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس اجتماع کا مقصد یہ تھا کہ ”علاقائی بحری چنوتیوں سے نمٹنے کے راستے تلاش کئے جائیں۔“ اس کے تحت گفت و شنید کی توجہ ، ابھرتے ہوئے بحری خطرات اور فورس کی تشکیل نو، بحری دائرہ اختیار کے تئیں بیداری، بحری تحفظاتی ڈھانچے اور بحرہند میں بحری سلامتی چنوتیوں جیسے موضوعات پر مرکوز رہی۔ اجتماع میں قومی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ مقررین نے شرکت کی اور تمام مذکورہ موضوعات پر تفصیلی گفتگو عمل میں آئی۔ گفت و شنید کے دوران ہر ایک موضوع کا تجزیہ پیش کیا گیا۔ بھارت کے ایڈمرل ارون پرکاش (سبکدوش) ، سری لنکا کے ایڈمرل ڈاکٹر جینت کولمبگے (سبکدوش)، بنگلہ دیش کے ایڈمرل محمد خورشید عالم، پروفیسر ایشلے جے ٹیلز، ڈاکٹر راجا موہن، پروفیسر ہرش وی پنت اور ڈاکٹر کرشنن بگر جیسے تجزیہ کاروں، علما اور پیشہ وران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

کلیدی خطہ دیتے ہوئے معزز وزیر دفاع نے کہا کہ گوا میری ٹائم کانکلیو (جی ایم سی) کا مقصد یکساں فکر رکھنے والے ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے تاکہ میری ٹائم دائرہ اختیار میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی طریقہ ہائے کار وضع کئے جاسکیں۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ اس اجتماع کے توسط سے براہ راست ہمارے نظریات اور خیالات کو دوسروں تک پہنچایا جاسکے گا اور ہم سب مشترکہ طور پر اس خطے کے تمام ممالک کے لئے ایک سازگار بحری ماحول فراہم کرسکیں گے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ آئی او آر یعنی بحر ہند کا علاقہ، افزوں طور پر اپنی علاقائی سرگرمیوں اور بین الاقوامی ارضیاتی سیاست کی بنیادی پر مرکزی حیثیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔ پورے اعتماد کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ پوری دنیا کا مستقبل بڑی حد تک بحر ہند کے علاقے سے متعلق شراکت داروں کے مابین سیاسی اور اقتصادی رابطہ کاری کے توسط سے طے پائے گا۔

وزیر موصوفہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف یہ چیز بہتر ہے کہ عالم کاری کی مجبوریاں ایسی ہیں کہ جنہوں نے اقتصادیات کو مختلف ممالک کے مابین لین دین کی شکل دے دی ہے، تاہم چند ممالک کے ذریعہ کلیدی ارادوں کے سلسلے میں مبہم اور غیر واضح انداز اپنائے جانے کی وجہ سے یہ تمام تر رابطہ کاری اور تعلقات محض لین دین کی نوعیت کی حد تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ زمین پر مختلف ممالک کے مابین تصفیہ طلب سرحدی تنازعات اور انتشار پیدا کرنے والے مناقشے ، جو زیادہ تر نوآبادیاتی نظام کے عہد کی دین ہیں اور یہی عناصر کشمکش کی کلیدی وجوہات بھی ہیں۔ بین الاقوامی تعلقات میں یہ تعطل متعدد وجوہات کا نتیجہ ہے جن میں نظریاتی اور خیالاتی اختلاف، سیاسی عدم تحفظات، اقتصادی انحصار، ٹیکنالوجی سے متعلق انحصار، وسائل تک عدم مساویانہ رسائی، جغرافیائی تقاضے وغیرہ شامل ہیں۔ ان تمام اختلافات کا مجموعی اثر یہ ہوتا ہے کہ مختلف ممالک کے مابین اعتماد گھٹتا جاتا ہے اور تنازؤ برقرار رہتا ہے۔ بالا دستی اور خود مختاری کے لئے مبنی بر اندیشہ چنوتیاں، برقرار رہتی ہیں خواہ ان کے مابین مثبت اقتصادی روابط قائم ہوں۔ چونکہ بحری معاملات پر بین الاقوامی برتاؤ پر خاطر خواہ طور پر زمینی حالات اور تقاضے بھی اثر انداز ہوتے ہیں لہذا زمین پر مختلف ممالک کے مابین استوار دوستانہ یا باہمی چپقلش پر مبنی ماحول کا اثر اور اس کا اظہار بحری معاملات میں بھی ہوتا ہے۔

اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے وزیر دفاع نے جی ایم سی کے دوران درج ذیل نکات پر گفت و شنید کرنے اور غور و فکر کرنے پر زور دیا۔

- 1 - بحری سلامتی چنوتیوں پر قابو پانے کے لئے ابھرتے ہوئے بحری سلامتی ڈھانچے کا تجزیہ اور اس کے اثرات کا مطالعہ ۔
- 2 - اختلافات کا تعین کرنے اور یکسانیت کو نشان زد کرنے کے غرض سے پورے خطے میں مخصوص عمل کا آغاز اور اس کے لئے گفت و شنید تاکہ بحر ہند کے خطے میں بحری سلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔
- 3 - خطے میں موجود خاطر خواہ دانشورانہ اثاثوں کو بروئے کار لانا اور خطے کے باہر جاکر حل تلاش کرنے کی بجائے خطے کے اندر رہ کر ہی چنوتیوں کا ایسا حل نکالنا جو علاقائی تقاضوں کے مطابق ہوں۔

افتتاحی خطبہ دیتے ہوئے بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سنیل لانبہ نے اس تقریب میں شرکت کے لئے معزز وزیر دفاع کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ان تمام مندوبین کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی موجودگی نے اس تقریب کو رونق بخشی اور مختلف ممالک کے درمیان استوار مشترکہ خوشگوار، دوستانہ اور قریبی تعلقات کا اعادہ ہوا۔ بحریہ کے سربراہ نے یہ بھی کہا کہ جنوب اور جنوب مشرقی بحر ہند کے خطے کی ساحلی بحریاؤں کے مابین رسمی باہمی تعلقات اور انتظامات کے سلسلے میں واضح کمیاں موجود ہیں اور گوا میری ٹائم کانکلیو کا نظریہ اس لئے وضع کیا گیا ہے کہ اس خلیج کو پر کیا جاسکے اور اس خطے کے یکساں سوچ رکھنے والے ممالک کے مابین علاقائی بحری فورم تشکیل کی جاسکے تاکہ اعلیٰ سطحی گفت و شنید ممکن ہوسکے۔

ایڈمرل موصوف نے زور دیکر جامع بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کی بات کہی اور کہا کہ فورس کو ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جانا چاہیے اور اسے مالی کفایت شعاری برتتے ہوئے کوالٹی کی حامل تربیت بھی فراہم کی جانی چاہیے۔ بحریہ کے سربراہ نے کہا کہ لمبے اور طویل المدت مالی عہد کر کے ممکنہ مخالفین کی جانب سے لاحق ممکنہ مخصوص خطرات سے نہیں نمٹا جاسکتا ہے اور ضروری نہیں کہ مستقبل میں ان کے ذریعہ درکار نتائج بھی حاصل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا طویل المدت منصوبہ وضع کیا جائے جو مطلوب صلاحیتوں کے واضح تجزیئے کے تابع ہو۔ بحریہ کے سربراہ نے یہ کہتے ہوئے اپنی بات ختم کی کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ اب تک جو ترقی اور پیش رفت حاصل کی گئی اور آئندہ کے لئے جو لائحہ عمل طے کیا گیا ہے، اس سے اس خطے میں افزوں بحری تعاون کا ماحول سازگار ہوگا۔

U- 5471

(Release ID: 1507879) Visitor Counter : 3

